END OF YEAR SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) 2025-26

PECTAA

GRADE-8

SUBJECT: TARJUMA-TUL-QURAN-UL MAJEED

[Part A:10 Marks Part B: 40 Marks Total: 50 Marks], Time = 3 hours

School Name: ____________________

Student Name : ____________________ **Roll Number :** ____________________ **Section :** ____________________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: قیامت کے روز لوگ خوف اور بے بسی سے بیٹھے ہوں گے:

(a) سر کے بل (b) گھٹنوں کے بل (c) پہلوؤں کے بل (d) کمر کے بل

سوال نمبر 2: کوہِ طور کو کوہِ سینا کے علاوہ ایک اور نام بھی دیا گیا ہے:

(a) جبلِ نور (b) جبلِ احد (c) جبلِ طارق (d) جبلِ موسیٰ

سوال نمبر 3: وہ سورت جس کو سن کر مسلمانوں کے ساتھ مشرکین نے بھی سجدہ کیا:

(a) سورۃ القمر (b) سورۃ النجم (c) سورۃ الرحمٰن (d) سورۃ الواقعہ

سوال نمبر 4: ہر رات تلاوت کرنے والا کسی کا محتاج نہ ہو گا:

(a) سورۃ القلم کی (b) سورۃ الواقعہ کی (c) سورۃ النجم کی (d) سورۃ القمر کی

سوال نمبر 5: دنیا میں سب سے پہلے کشتی ایجاد کی:

(a) حضرت آدم علیہ السلام نے (b) حضرت سلیمان علیہ السلام نے (c) حضرت نوح علیہ السلام نے (d) حضرت یونس علیہ السلام نے

سوال نمبر 6: سورۃ الجن کے مطابق کانوں میں انگلیاں ٹھونسنا علامت ہے:

(a) اطاعت کی (b) بیزاری کی (c) بے حیائی کی (d) رازداری کی

CamScanner

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: قیامت کے روز لوگ خوف اور بے بسی سے بیٹھے ہوں گے:

(a) سر کے بل (b) گھٹنوں کے بل (c) پہلوؤں کے بل (d) کمر کے بل

سوال نمبر 2: کوہِ طور کو کوہ سینا کے علاوہ ایک اور نام بھی دیا گیا ہے:

(a) جبل نور (b) جبل احد (c) جبل طارق (d) جبل موسیٰ

سوال نمبر 3: وہ سورت جس کو سن کر مسلمانوں کے ساتھ مشرکین نے بھی سجدہ کیا:

(a) سورۃ القمر (b) سورۃ النجم (c) سورۃ الرحمٰن (d) سورۃ الواقعہ

سوال نمبر 4: ہر رات تلاوت کرنے والا کسی کا محتاج نہ ہو گا:

(a) سورۃ القلم کی (b) سورۃ الواقعہ کی (c) سورۃ النجم کی (d) سورۃ القمر کی

سوال نمبر 5: دنیا میں سب سے پہلے کشتی ایجاد کی:

(a) حضرت آدم علیہ السلام نے (b) حضرت سلیمان علیہ السلام نے (c) حضرت نوح علیہ السلام نے (d) حضرت یونس علیہ السلام نے

سوال نمبر 6: سورۃ الجن کے مطابق کانوں میں انگلیاں ٹھونسنا علامت ہے:

(a) اطاعت کی (b) بیزاری کی (c) بے حیائی کی (d) رازداری کی

سوال نمبر 7: موت کی سختی اور آخرت کے انکار کی وجوہات بیان ہوئی ہیں:

(a) سورہ المدثر میں (b) سورہ القیامہ میں (c) سورہ القمر میں (d) سورہ المزمل میں

سوال نمبر 8: حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عروج عطا فرمایا:

(a) محنت کے بدلے میں (b) سادگی کے بدلے میں (c) شجاعت کے بدلے میں (d) صبر کے بدلے میں

سوال نمبر 9: قصہ یوسف علیہ السلام کی رو سے جو لوگ حق پر ڈٹے رہتے ہیں انھیں بالآخر ملتی ہے:

(a) دولت (b) شہرت (c) کامیابی (d) اولاد

سوال نمبر 10: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی ماں کی گود میں جو پہلا خطاب فرمایا، اس سے ہمیں سبق ملتا ہے:

(a) بندگی کا (b) سچائی کا (c) بہادری کا (d) رواداری کا

CamScanner

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11

i) کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔(2x5=10)
سورۃ ق کے مضامین میں سے کوئی دو تحریر کریں۔(2)

ii) سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کی سچائی کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟(2)

iii) حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس بات کی تلقین کی؟(2)

iv) سورۃ یوسف کی ایک خصوصیت بیان کریں۔(2)

v) مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو کیسے اعزاز بخشا؟(2)

vi) حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر آئے؟(2)

vii) قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے؟۔(2)

viii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں؟(2)

CamScanner

سوال نمبر 12

i) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔(1x5=5)

كَذٰلِكَ	سُبْحٰنَ	اَلرِّیٰحُ	اَحْیَاءِ

ii)

فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	بِسَاطًا	اَلْجَزَآءَ

سوال نمبر 13

i) درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔(5x3=15)

وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ یَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝(5)

ii) وَ لَىٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ۝ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝(5)

iii) وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ۝(5)

iv) ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ۝ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ۝ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ۝(5)

v) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝(5)

CS CamScanner

سوال نمبر14

i) درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب لکھیں۔(10)

سورۃ القمر کا تعارف اور مرکزی مضامین تحریر کریں۔(10)

ii) حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی سے حاصل ہونے والے اسباق کی وضاحت کریں۔(10)

CamScanner

سوال نمبر 11

کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔(2x5=10)

سورۃق کے مضامین میں سے کوئی دو تحریر کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃق میں ایسے مضامین بیان کیے گئے ہیں جنھیں سننے سے فکر آخرت پیدا ہوتی ہے۔ اس سورت میں قیامت قائم فرمانے، میدانِ حشر میں جمع کیے جانے، قیامت کے دن لوگوں کو ان کے نامہ اعمال دیے جانے، نیک لوگوں کو جنت اور بُرے لوگوں کو جہنم میں داخل کیے جانے۔ نافرمان قوموں کا ذکر عبرت کے طور پر کرنے اور صور پھونکے جانے کا ذکر ہے۔

CS CamScanner

سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کی سچائی کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃ الواقعہ کے آخر میں قرآن مجید کی سچائی کو بیان فرماتے ہوئے انسان کو اس کی موت کا وقت یاد دلایا گیا ہے۔ آدمی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو نہ تو خود اپنی موت سے چھٹکارا پا سکتا ہے نہ ہی اپنے کسی محبوب کو موت سے بچا سکتا ہے۔ لہٰذا جو پروردگار موت اور زندگی کا مالک ہے، وہی مرنے کے بعد انسان کے انجام کا فیصلہ کرنے کا حق بھی رکھتا ہے۔ انسان کا کام یہ ہے کہ اس کی عظمت کے آگے سر جھکا دے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس بات کی تلقین کی؟(2)

CamScanner

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:
حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالی سے استغفار کرنے کی تلقین کی۔

سورۃ یوسف کی ایک خصوصیت بیان کریں۔ (2)

آیٹم روبرک (اردو):
مکمل درست جواب کی صورت میں 2 نمبر دیے جائیں۔ اگر بچہ جزوی طور پر درست جواب تحریر کرتا ہے تو 1 نمبر دیا جائے۔ غیر متعلقہ اور غلط جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے۔
سورۃ یوسف قرآنِ مجید کی نہایت دلچسپ سورت ہے اس سورت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ بڑی وضاحت سے بیان فرمایا گیا ہے۔ اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین قصہ قرار دیا ہے۔

مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو کیسے اعزاز بخشا؟ (2)

CamScanner

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے ماں باپ کے مصر پہنچنے پر انہیں اپنے تخت پر بٹھایا اور ان کو عزت و اکرام سے نوازا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر آئے؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حضرت یوسف علیہ السلام کنویں میں تنہا تھے ایک قافلے کا جنگل سے گزر ہوا قافلے والوں نے اپنے ایک آدمی کو پانی لانے کے لیے بھیجا اس شخص نے پانی بھرنے کے لیے کنویں میں ڈول ڈالا حضرت یوسف علیہ السلام ڈول میں بیٹھ گئے اس شخص نے جب ڈول اوپر کھینچا تو ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے؟۔(2)

قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے ؟۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
قران مجید میں بہت سے مقامات پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے کسی جگہ آپ کو آپ کے نام عیسیٰ (علیہ السلام) سے یاد کیا گیا ہے کسی جگہ مسیح اور عبداللہ کے لقب سے اور کسی مقام پر کنیت ابن مریم سے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں ؟(2)

CS CamScanner

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے کو اچھائی کا راستہ دکھاتی ہیں بری عادتوں کو چھڑانے میں مددگار ہیں۔ اللہ تعالٰی کی عبادت میں مشغول ہو کر دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنے پر ابھارتی ہیں۔ نیز مخلوق خدا سے حسن سلوک کر کے اللہ تعالٰی کی رضا حاصل کرنے کا سبق دیتی ہیں

CamScanner

سوال نمبر 12

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔(1x5=5)

كَذٰلِكَ	سُبْحَانَ	اَلرِّيَاحُ	اَحْيَاءَ

آئیٹم روبرک (اردو):

اسی طرح	پاک	ہوائیں	اس نے زندہ فرمایا

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	بِسَاطًا	اَلْجَزَآءَ

آئیٹم روبرک (اردو):

تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں	اس سے پہلے	فرش	بدلہ

Question No: 13

Question No: 13

سوال نمبر 13

درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔ (5x3=15)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (5)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی مثال:

اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں منتخب فرمالے گا اور تمہیں باتوں (خوابوں) کی تعبیر (کا علم) سکھائے گا۔ اور وہ تم پر اور اولادِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری فرمائے گا جیسا کہ اس نے اس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) پر اسے پورا فرمایا تھا بے شک تمہارا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (5)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر

CS CamScanner

وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ (5)

آیم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو یقیناوہ ضرور کہیں گے کہ انھیں بہت غالب علم والے (اللہ) نے پیدا فرمایا۔ جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے تا کہ تم راہ پا سکو۔

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ (5)

آیئم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) نصیحت کرتے رہیے بے شک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا فرمایا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

CamScanner

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ۝ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ۝ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ۝ (5)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی مثال:

پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور یہ کہ (آخر کار سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے۔ اور بے شک وہی (رب) ہنساتا اور رلاتا ہے۔ اور بے شک وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور بے شک اسی نے نر اور مادہ کے جوڑے پیدا فرمائے۔

CamScanner

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (5)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

تو میں نے کہا تم اپنے رب سے مغفرت مانگو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا۔ اور وہ مال اور اولاد کے ذریعے تمھاری مدد فرمائے گا۔ اور تمھارے لیے باغات اگائے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری فرمائے گا۔

CamScanner

سوال نمبر 14

درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب لکھیں۔(10)

سورۃ القمر کا تعارف اور مرکزی مضامین تحریر کریں۔(10)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے(10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

قمر عربی زبان میں چاند کو کہتے ہیں۔ اس سورت کے آغاز میں شقِ قمر یعنی چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُورۃ القمر ہے۔ ایک مرتبہ مکہ والوں کے سامنے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کیا تو چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ایک معجزہ تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پانچ سال پہلے مکہ مکرمہ میں منیٰ کے مقام پر پیش آیا تھا۔ اس واقعہ کو قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا گیا ہے۔ سورۃ القمر کا مرکزی موضوع "آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صداقت اور انکار کرنے والوں کے انجام کا بیان" ہے۔ پھر پانچ نافرمان قوموں یعنی حضرت نوح علیہ السلام کی قوم، قوم عاد، قوم ثمود، حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اور آل فرعون کا ذکر عبرت کے طور پر کیا گیا ہے۔ ان کی طرح کے برے انجام سے بچنے کے لئے اس سورت میں نصیحت حاصل کرنے کی دعوت چار بار دی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ ہم نے قرآن مجید کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے بہت آسان بنا دیا ہے۔

CamScanner

حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی سے حاصل ہونے والے اسباق کی وضاحت کریں-(10)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت یوسف علیہ السّلام نے زندگی میں ہر قسم کے مصائب و تکالیف کو صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ وہ اللہ کی رضا پر راضی رہے اور اس کے حکموں کو بجالاتے رہے۔ وہ کبھی بھی اپنی زبان پر شکایت نہ لائے جس کے نتیجے میں اللہ تعالی نے انہیں زبردست عروج عطا فرمایا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ رکھیں حالات جتنے بھی دشوار ہوں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر مشکل کے بعد آسانی رکھی ہے دنیاوالوں کی سازشیں بہت معمولی ہیں۔ اور اللہ تعالی کی طاقت و قدرت بہت بڑی ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالی ہو ساری دنیا مل کر بھی اسے نقصان نہیں پہنچاسکتی۔ کامیابی آخر کار انہیں ملتی ہے جو حق پر کھڑے رہتے ہیں۔ اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ السلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ہم اچھائی کا راستہ اختیار کرتے ہوئے بری عادتوں کو چھوڑ سکتے ہیں۔ اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول ہو کر دنیا سے بے رغبتی اختیار کر سکتے ہیں۔ مخلوقِ خدا سے حسنِ سلوک کر کے اللہ تعالی کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔

CamScanner

END OF YEAR SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) 2025-26

PECTAA

GRADE-8

SUBJECT: TARJUMA-TUL-QURAN-UL MAJEED

[Part A:10 Marks Part B: 40 Marks Total: 50 Marks], Time = 3 hours

School Name: C

Student Name : ______________ **Roll Number :** ______________ **Section :** ______________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: نیک اعمال کے ساتھ ساتھ جنت کے حصول کے لیے ضروری ہے:

(a) فرشتوں کی تائید (b) اللہ تعالیٰ کا فضل (c) مال و دولت (d) اعلیٰ حسب و نسب

سوال نمبر 2: جن و انس کی پیدائش کا حقیقی مقصد ہے:

(a) عبادت (b) آزمائش (c) عیش و عشرت (d) زیب و زینت

سوال نمبر 3: "عروس القرآن" کہا جاتا ہے:

(a) سورۃ البقرۃ کو (b) سورۃ طٰہٰ کو (c) سورۃ یٰسین کو (d) سورۃ الرحمٰن کو

سوال نمبر 4: حدیث مبارک کی روشنی میں ہمیں فقر و فاقہ سے بچنے کے لیے پڑھنی چاہیے:

(a) سورۃ النور (b) سورۃ الواقعہ (c) سورۃ الملک (d) سورۃ الرحمٰن

سوال نمبر 5: آندھی کے عذاب کا شکار ہوئی:

(a) قوم عاد (b) قوم نوح (c) قوم ثمود (d) بنی اسرائیل

سوال نمبر 6: سورۃ الجن کے مطابق کانوں میں انگلیاں ٹھونسنا علامت ہے:

(a) اطاعت کی (b) بیزاری کی (c) بے حیائی کی (d) رازداری کی

CS CamScanner

سوال نمبر 3: "عروس القرآن" کہا جاتا ہے:

(a) سورۃ البقرۃ کو (b) سورۃ طٰہٰ کو (c) سورۃ یٰس کو (d) سورۃ الرحمٰن کو

سوال نمبر 4: حدیث مبارک کی روشنی میں ہمیں فقر و فاقہ سے بچنے کے لیے پڑھنی چاہیے:

(a) سورۃ النور (b) سورۃ الواقعہ (c) سورۃ الملک (d) سورۃ الرحمٰن

سوال نمبر 5: آندھی کے عذاب کا شکار ہوئی:

(a) قوم عاد (b) قوم نوح (c) قوم ثمود (d) بنی اسرائیل

سوال نمبر 6: سورۃ الجن کے مطابق کانوں میں انگلیاں ٹھونسنا علامت ہے:

(a) اطاعت کی (b) بیزاری کی (c) بے حیائی کی (d) رازداری کی

سوال نمبر 7: قرآن مجید میں بہترین واقعہ قرار دیا گیا ہے:

(a) حضرت یوسف علیہ السلام کا (b) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (c) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (d) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

سوال نمبر 8: حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کے تھیلے میں رکھوایا:

(a) کھانا (b) پیالہ (c) خط (d) سونا

سوال نمبر 9: حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا کے واقعے میں ہمارے لیے سبق ہے:

(a) پاک دامنی کا (b) سادگی کا (c) دنیا سے بے رغبتی کا (d) خوش اخلاقی کا

سوال نمبر 10: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودیوں کے ظلم پر جو رویہ اپنایا، اس سے ہمیں سبق ملتا ہے:

(a) استقامت کا (b) قناعت کا (c) صلہ رحمی کا (d) دیانت داری کا

CamScanner

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11

i) کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ (2x5=10)

سورۃ ق کے مضامین میں سے کوئی دو تحریر کریں۔ (2)

ii) سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کی سچائی کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟ (2)

iii) حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس بات کی تلقین کی؟ (2)

iv) سورۃ یوسف کی ایک خصوصیت بیان کریں۔ (2)

v) مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو کیسے اعزاز بخشا؟ (2)

vi) حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر آئے؟ (2)

vii) قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے؟۔ (2)

viii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں؟ (2)

CS CamScanner

سوال نمبر 12

i) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔(1x5=5)

كَذٰلِكَ	سُبۡحٰنَ	اَلرِّيٰحُ	اَحۡيَآءً

ii)

فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ	مِنۡ قَبۡلُ	بِسَاطًا	اَلۡجَزَآءَ

سوال نمبر 13

i) درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔(5x3=15)

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ ۝ قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ فَيَكِيۡدُوۡا لَكَ كَيۡدًا ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝ (5)

ii) وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۙ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝ (5)

iii) وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝ وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ (5)

iv) فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ۝ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۙ (5)

v) اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ (5)

CamScanner

سوال نمبر 14

i) درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب لکھیں۔(1x10=10)
سورۃ الواقعہ کے مضامین میں ایک فرد کی عملی زندگی کے لیے کیا درس موجود ہے؟(10)

ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات سے ہمیں کیا راہ نمائی ملتی ہے؟(10)

CamScanner

سوال نمبر 11

کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔(2x5=10)

سورۃ ق کے مضامین میں سے کوئی دو تحریر کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃ ق میں ایسے مضامین بیان کیے گئے ہیں جنھیں سننے سے فکر آخرت پیدا ہوتی ہے۔ اس سورت میں قیامت قائم فرمانے، میدانِ حشر میں جمع کیے جانے، قیامت کے دن لوگوں کو ان کے نامہ اعمال دیے جانے، نیک لوگوں کو جنت اور بُرے لوگوں کو جہنم میں داخل کیے جانے۔ نافرمان قوموں کا ذکر عبرت کے طور پر کرنے اور صور پھونکے جانے کا ذکر ہے۔

سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کی سچائی کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟(2)

CamScanner

سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کی سچائی کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟(2)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃ الواقعہ کے آخر میں قرآن مجید کی سچائی کو بیان فرماتے ہوئے انسان کو اس کی موت کا وقت یاد دلایا گیا ہے۔ آدمی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو نہ تو خود اپنی موت سے چھٹکارا پا سکتا ہے نہ ہی اپنے کسی محبوب کو موت سے بچا سکتا ہے۔ لہذا جو پروردگار موت اور زندگی کا مالک ہے، وہی مرنے کے بعد انسان کے انجام کا فیصلہ کرنے کا حق بھی رکھتا ہے۔ انسان کا کام یہ ہے کہ اس کی عظمت کے آگے سر جھکا دے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس بات کی تلقین کی؟(2)

CS CamScanner

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کی تلقین کی۔

سورۃ یوسف کی ایک خصوصیت بیان کریں۔(2)

مکمل درست جواب کی صورت میں 2 نمبر دیے جائیں۔ اگر بچہ جزوی طور پر درست جواب تحریر کرتا ہے تو 1 نمبر دیا جائے۔ غیر متعلقہ اور غلط جواب کی صورت میں صفر نمبر دیا جائے۔
سورۃ یوسف قرآنِ مجید کی نہایت دلچسپ سورت ہے اس سورت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ بڑی وضاحت سے بیان فرمایا گیا ہے۔ اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے بہترین قصہ قرار دیا ہے۔

مصر پہنچنے پر حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین کو کیسے اعزاز بخشا؟(2)

آیم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے ماں باپ کے مصر پہنچنے پر انہیں اپنے تخت پر بٹھایا اور ان کو عزت و اکرام سے نوازا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر آئے؟(2)

CamScanner

حضرت یوسف علیہ السلام کنویں سے کس طرح باہر آئے ؟(2)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت یوسف علیہ السلام کنویں میں تنہا تھے ایک قافلے کا جنگل سے گزر ہوا قافلے والوں نے اپنے ایک آدمی کو پانی لانے کے لیے بھیجا اس شخص نے پانی بھرنے کے لیے کنویں میں ڈول ڈالا حضرت یوسف علیہ السلام ڈول میں بیٹھ گئے اس شخص نے جب ڈول اوپر کھینچا تو ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے ؟۔(2)

CamScanner

قر آن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کن ناموں سے یاد کیا گیا ہے ؟۔(2)

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

قران مجید میں بہت سے مقامات پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے کسی جگہ آپ کو آپ کے نام عیسیٰ (علیہ السلام) سے یاد کیا گیا ہے کسی جگہ مسیح اور عبد اللہ کے لقب سے اور کسی مقام پر کنیت ابن مریم سے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں ؟(2)

CamScanner

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال
حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تعلیمات معاشرے کو اچھائی کا راستہ دکھاتی ہیں بری عادتوں کو چھڑانے میں مددگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو کر دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنے پر ابھارتی ہیں۔ نیز مخلوق خدا سے حسن سلوک کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا سبق دیتی ہیں

CamScanner

سوال نمبر 12

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔(1x5=5)

كَذٰلِكَ	سُبْحَانَ	اَلرِّيَاحُ	اَحْيَآءَ

آیٹم روبرک(اردو):

اسی طرح	پاک	ہوائیں	اس نے زندہ فرمایا

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	بِسَاطًا	اَلْجَزَآءَ

آیٹم روبرک(اردو):

تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں	اس سے پہلے	فرش	بدلہ

Question No: 13

CS CamScanner

سوال نمبر 13

درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔ (5x3=15)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (5)

آئیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا اے میرے ابا جان! میں نے خواب میں دیکھا ہے گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے تم اپنے خواب کا ذکر نہ کرنا اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ تمھارے خلاف کوئی چال چلیں گے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَ فِیْ خَلْقِكُمْ وَ مَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (5)

وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

اور جس نے ایک (مقرر) اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر طرح کے جوڑے پیدا فرمائے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے۔ جن پر تم سواری کرتے ہو۔

CS CamScanner

اور جس نے ایک (مقرر) اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے ہر طرح کے جوڑے پیدا فرمائے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے۔ جن پر تم سواری کرتے ہو۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝ (5)

آیئم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی مثال
تو بے شک جنھوں نے ظلم کیا ان کے لیے (عذاب کا) ویسا ہی حصہ ہے جیسا کہ ان کے (پچھلے) ساتھیوں کا حصہ تھا وہ مجھ سے (عذاب کی) جلدی نہ کریں۔ تو ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے کفر کیا اُن کے اس دن (کے عذاب) سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ (5)

CamScanner

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سات آسمان اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ اور اس اللہ تعالیٰ نے ان میں چاند کو روشن فرمایا۔ اور اس نے سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین سے سبزے کی طرح خاص اہتمام سے پیدا فرمایا۔

سورۃ الواقعہ کے مضامین میں ایک فرد کی عملی زندگی کے لیے کیا درس موجود ہے؟(10)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

سورۃ الواقعہ میں انتہائی تفصیل کے ساتھ قیامت کے حالات بتائے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ آخرت میں تمام انسان اپنے انجام کے لحاظ سے تین مختلف گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کا ہو گا جو ایمان اور عمل صالح کے لحاظ سے اعلیٰ ترین مرتبے کے حامل ہیں۔ دوسرا گروہ ان عام مسلمانوں کا ہو گا جنھیں نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ تیسرا گروہ کافروں کا ہو گا جنھیں اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔

اس کے بعد انسان کو خود اس کے اپنے وجود اور ان نعمتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ ان نعمتوں کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا شکر بجالا کر اس کی وحدانیت یعنی اس کے ایک ہونے کا اعتراف کرے اور توحید پر ایمان لائے۔ سورۃ الواقعہ کے آخر میں قرآن مجید کی سچائی کا بیان فرماتے ہوئے انسان کو اس کی موت کا وقت یاد دلایا گیا ہے۔ آدمی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو نہ تو خود اپنی موت سے چھٹکارا پا سکتا ہے نہ ہی اپنے کسی محبوب کو موت سے بچا سکتا ہے۔ لہٰذا جو پروردگار موت اور زندگی کا مالک ہے، وہی مرنے کے بعد انسان کے انجام کا فیصلہ کرنے کا حق بھی رکھتا ہے۔ انسان کا کام یہ ہے کہ اس کی عظمت کے آگے سر جھکا دے اور اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے راستے پر گزارنے کی کوشش کرے۔

CamScanner

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات سے ہمیں کیا راہ نمائی ملتی ہے؟(10)

آئیٹم روبرک (اردو):

CamScanner

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں بھیجے گئے اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان پیغمبر ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ، انبیاء علیہم السلام، آخرت، فرشتوں، تقدیر اور آسمانی کتابوں پر ایمان رکھنے کی دعوت دی۔ آپ علیہ السلام نے انھیں اچھے اخلاق اختیار کرنے اور بری عادتوں کو چھوڑنے پر آمادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رغبت پیدا کرنے کی تلقین کی اور دنیا میں انہماک سے بچنے کی تلقین کی۔ آپ علیہ السلام نے لوگوں کو مخلوق خدا سے محبت کرنے اور ان سے حسن سلوک کا درس دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ ایمان عمل کی بنیاد ہوتا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات ہمیں اسلام کے بنیادی عقائد پر محکم ایمان لانے کی دعوت دیتی ہیں۔ ایمان لانے کے بعد اچھے اخلاق اختیار کرنا اور برے اعمال چھوڑنا بھی مطلوب ہے۔ دنیا میں دل لگالینا اور محض دنیا حاصل کرنے کو ہی زندگی کا مقصد بنالینا ایک مسلمان کے شایان شان نہیں ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی عملی زندگی کو ان تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں تاکہ ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

CS CamScanner